سوال

(736) نماز یا عام مجالس ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا کیسا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نماز یا عام جلسوں وغیرہ کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا کیسا ہے ؟ جب کہ کچھ ساتھی کہتے ہیں کہ بالکل صحیح نہیں ۔ ضلع راجن پور کی بستی جھینہ میں جلسہ کے بعد مولانا نے ہاتھ اٹھا کر دعا کروائی اور لوگوں نے بھی ہاتھ اٹھائے اور دعا مانگی ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یاد رہے عام حالات میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کا جواز ہے ۔ اس بارے میں قریباً تیس روایات وارد ہیں ۔ اصل بات یہ ہے ، کہ فرض نماز کے بعد اجتماعی دعا کا ثبوت نہیں ۔ دیگر مواقع پر بوقتِ ضرورت اجتماعی دعا کا جواز ہے ، جس طرح صلوٰۃ استسقاء وغیرہ میں اس کا ثبوت ملتا ہے یا کوئی حاجت مند دعا کے لیے کہہ دے ، تو پھر بھی ہو سکتی ہے ۔ جلسہ کے موقع پر جن حضرات نے ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کی ، ممکن ہے ان کے پیش نظر کسی کی فریاد یا کوئی اور سبب ہو ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :635

محدث فتویٰ